روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 19۔اپریل 2016ء 11 رجب 1437 ہجری 19 شہادت 1395 ھش جلد 66-101 نمبر 89

تا کہ وہ نماز قائم کریں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

(حضرت ابراہیمؑ نے دعا کی) اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو ایک بے آب وگیاہ وادی میں تیرے معزز گھر کے پاس آباد کر دیا ہے۔ اے ہمارے رب! تا کہ وہ نماز قائم کریں۔ پس لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں پھلوں میں سے رزق عطا کرتا کہ وہ شکر کریں۔

انسان کا مقصد پیدائش عبادت ہے۔ نمازوں کی ادائیگی، نماز میں لذت پیدا کرنے اور توحید کے قیام سے متعلق حضرت مسیح موعود کے ارشادات

نماز عبادات کا مغز ہے۔ اس مغز کو حاصل کر کے ہی ہم عبادت کا مقصد پورا کر سکتے ہیں

کامل طور پر توحید پر کاربند ہونے سے ہی دین کی محبت اور عظمت قائم ہوتی ہے اور نماز میں لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15/اپریل 2016ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15/اپریل 2016ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ نمازوں کی ادائیگی اور فرضیت کے بارے میں بار بار اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو تلقین فرمائی ہے اور بتایا کہ انسانی پیدائش کا مقصد ہی عبادت ہے مگر انسان اس مقصد سے دور ہٹا ہوا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں جو لوگ اس اصلی اور فطری غرض کو چھوڑ کر حیوانوں کی طرح زندگی کی غرض صرف کھانا پینا اور سو رہنا سمجھتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دور جا پڑتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ دین نے ہمیں پانچ وقت کی نمازوں کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے ہمیں عبادتوں کے صحیح طریقے اور اس کی حکمت سکھائی اور بار بار اپنی جماعت کو نمازوں کی طرف توجہ دلائی ہے تاکہ ہم اپنی نمازوں کی اہمیت کو سمجھیں اور اس میں حسن پیدا کر سکیں۔ فرمایا کہ موسم کی شدت یا راتیں چھوٹی ہونے کی وجہ سے فجر کی نماز میں سستی یا کاموں کی مصروفیت کے باعث ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر لینا یا ادا ہی نہ کرنا، یہ باتیں درست نہیں۔ مقامی لوگوں کو اپنی اپنی بیوت الذکر یا نماز سینٹروں میں باقاعدہ نماز کی ادائیگی کے لئے جانا چاہئے۔ خاص طور پر عہدیداران، جماعتی کارکنان اور واقفین زندگی اس طرف توجہ دیں تو نمازوں کی حاضری بہت بہتر ہو سکتی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نمازیں جہاں مقصد پیدائش کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہیں وہاں ہمیں آفات اور مشکلات سے بھی بچاتی ہیں۔ پس کثرت سے استغفار کرو، جن لوگوں کو کثرت اشغال دنیا کے باعث کم فرصتی ہے ان کو سب سے زیادہ ڈرنا چاہئے۔ تہجد میں خاص طور پر اٹھو اور ذوق وشوق سے ادا کرو۔ درمیانی نمازوں میں بباعث ملازمت ابتلا آ جاتا ہے۔ یاد رکھیں کہ رازق اللہ تعالیٰ ہے، نماز اپنے وقت پر ادا کرنی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود نماز میں لذت اور حظ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک شرابی اور نشے باز انسان کو جب سرور نہیں آتا تو وہ پے در پے پیالے پیتا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کو ایک قسم کا نشہ آ جاتا ہے۔ فرمایا کہ دانشمند اور بزرگ انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے کہ نماز پر دوام کرے اور پڑھتا جاوے، اس کوشش میں ہو کہ مجھے مزا آئے اور اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرے یہاں تک کہ اس کو سرور آ جاوے۔ اور جیسے شرابی کے ذہن میں ایک لذت ہوتی ہے جس کا حاصل کرنا اس کا مقصود بالذات ہوتا ہے، اسی طرح ذہن میں ساری طاقتوں کا رجحان نماز میں سرور کا حاصل کرنا ہو اور پھر ایک خلوص اور جوش کے ساتھ کم از کم اس نشے باز کے اضطراب اور قلق کی مانند ایک دعا پیدا ہو اور کرب پیدا ہو جائے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ یقیناً وہ لذت حاصل ہو جائے گی۔ پھر فرماتے ہیں کہ نیکیاں بدیوں کو زائل کر دیتی ہیں۔ پس ان حسنات اور لذات کو دل میں رکھ کر دعا کرے کہ وہ نماز جو صدیقوں اور محسنوں کی ہے وہ نصیب کرے۔ فرمایا کہ وہ نماز بدیوں کو دور کرتی ہے جو اپنے اندر ایک سچائی کی روح رکھتی ہے اور فیض کی تاثیر اس میں موجود ہے۔ نماز کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔ حضور انور نے نماز کی مختلف حالتوں کی حکمت اور جو اثر ان کا ہم پر ہونا چاہئے اس کی تفصیل بیان کی اور فرمایا کہ نماز میں حال اور قال کا جمع ہونا لازم ہے۔ ظاہری قیام، رکوع اور سجدہ کے ساتھ روح اور قلب میں بھی ویسی ہی حالت پیدا ہونی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے کہ اولاً ایک عادت راسخ کی طرح قائم ہو اور رجوع الی اللہ کا خیال ہو پھر رفتہ رفتہ وہ وقت خود آ جاتا ہے جبکہ انقطاع کلی کی حالت میں انسان ایک نور اور لذت کا وارث ہو جاتا ہے۔ یاد رکھو کہ غیر اللہ کی طرف جھکنا خدا سے کاٹنا ہے۔ توحید کے عملی اقرار کا نام ہی نماز ہے۔ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے، اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ خدا تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ تم اس کے حضور پاک دل لے کر آؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میں عجیب در عجیب قدرتیں ہیں اور اس میں لا انتہا فضل اور برکات ہیں مگر ان کو دیکھنے اور پانے کیلئے محبت کی آنکھ پیدا کرو۔ اگر سچی محبت ہو تو خدا تعالیٰ بہت دعائیں سنتا اور تائیدیں کرتا ہے۔ پس ہمیں اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اس کے مطابق اپنی عبادتوں اور نمازوں اور دوسرے فرائض کو ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب تک انسان کامل طور پر توحید پر کاربند نہیں ہوتا اس میں دین کی محبت اور عظمت قائم نہیں ہوتی، نماز کی لذت اور سرور اسے حاصل نہیں ہو سکتا۔ عبودیت کاملہ کے سکھانے کیلئے بہترین معلم اور افضل ترین ذریعہ نماز ہے۔ پس نماز پر کاربند ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہماری روح اور ہمارے جذبے نماز کا حق ادا کرنے والے بن جائیں۔

آخر پر حضور انور نے مکرمہ اصغری بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی کی وفات پر ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

اخبارات کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 مارچ 2016ء کو جماعت احمدیہ کی تعلیم وتربیت کیلئے اخبارات کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود کا یہ اقتباس بیان فرمایا:۔

”جماعتی معاملات میں افراد کبھی ترقی نہیں کر سکتے بلکہ کبھی زندہ نہیں رہ سکتے جب تک ان کا جڑ سے تعلق نہ ہو اور **اس زمانے میں یہ تعلق پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ اخبارات ہیں**۔ انسان کسی جگہ بھی بیٹھا ہوا ہو اگر اسے سلسلہ کے اخبارات پہنچتے رہیں تو ایسا ہی ہوتا ہے جیسے پاس بیٹھا ہے۔...... اسی طرح اخبارات دُور رہنے والوں کو قوم سے وابستہ رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود ہمیشہ فرمایا کرتے تھے کہ الحکم اور بدر ہمارے دو بازو ہیں۔...... دو بازو ہونے کے یہی معنی ہیں کہ ان کے ذریعہ ہمارا جو بازو ہے یعنی جماعت وہ ہم سے ملا ہوا ہے“۔

(روزنامہ الفضل 12۔اپریل 2016ء)

احباب جماعت روزنامہ الفضل کے خریدار بن کر زندہ قوم کے زندہ فرد بنیں اور اگلی نسلوں کو تاریخ احمدیت حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کے ارشادات سے استفادہ کا موقع فراہم کریں۔ اور دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کی روز بروز ترقیات سے آگاہی حاصل کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے نوازا ہے کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں جملہ نقد عطیات امانت نمبر 455003 بمد امداد مستحقین گندم معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

خطبہ جمعہ

شیطان انسان کا ازل سے دشمن ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ شیطان کی یہ دشمنی کوئی کھلی دشمنی نہیں ہے کہ سامنے آ کر لڑ رہا ہے۔ بلکہ وہ مختلف حیلوں بہانوں سے، مکر و فریب سے، دنیاوی لالچوں کے ذریعہ سے انسان کی اَناؤں کو ابھارتے ہوئے انسانوں کو نیکیوں سے دُور لے جاتا ہے اور برائیوں کے قریب کرتا ہے۔ لیکن ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کے بھیجنے کے نظام کو جاری کر کے انسانوں کو نیکیوں کے راستے بھی بتائے۔ ان کو اصلاح کے طریقے بھی بتائے۔ ان کو اپنی دنیا و عاقبت سنوارنے کے ذریعہ بھی بتائے

یہ بات بھی ہمیں یاد رکھنی چاہئے کہ شیطان کا حملہ ایک دم نہیں ہوتا۔ وہ آہستہ آہستہ حملہ کرتا ہے۔ کوئی چھوٹی سی برائی انسان کے دل میں ڈال کر یہ خیال پیدا کر دیتا ہے کہ اس چھوٹی سی برائی سے کیا فرق پڑتا ہے۔ یہ کون سا بڑا گناہ ہے۔ پھر یہ چھوٹی چھوٹی برائیاں بڑے گناہوں کی تحریک کا ذریعہ بن جاتی ہیں

شیطان جھوٹ، ظلم، جذبات، خون، طولِ امل، ریاء اور تکبر کی طرف بلاتا ھے

انسان توبہ کرے، اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہے تو بخشا جاتا ہے اور یہ امید پیدا ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ بخش دے گا۔ لیکن شیطان نے تکبر کیا اور وہ ملعون ہوا

تکبر کو بعض دفعہ انسان محسوس نہیں کرتا اس لئے بڑی باریکی سے اس بارے میں ہمیں اپنے جائزے لینے چاہئیں

بعض دفعہ شیطان نیکیوں کے خیالات ڈال کر بھی اپنے پیچھے چلاتا ہے۔ بعض لوگ بظاہر بہت نیک معلوم ہوتے ہیں اور انسان تعجب کرتا ہے کہ اس پر کوئی تکلیف کیوں وارد ہوئی یا کسی نیکی کے حصول سے کیوں محروم رہا لیکن دراصل اس کے مخفی گناہ ہوتے ہیں جنہوں نے اس کی حالت یہاں تک پہنچائی ہوئی ہوتی ہے

ہر ایک شخص میں کسی نہ کسی شر کا مادہ ہوتا ہے وہ اس کا شیطان ہوتا ہے جب تک کہ اس کو قتل نہ کرے کام نہیں بن سکتا

حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے شیطان اور اس کے حملوں اور وساوس سے بچنے کی راہوں کی طرف رہنمائی

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 11 مارچ 2016ء بمطابق 11 امان 1395 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ النور کی آیت 22 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اس آیت کا ترجمہ ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو شیطان کے قدموں پر مت چلو۔ اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے تو وہ تو یقیناً بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں کا حکم دیتا ہے اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہو تو تم میں سے کوئی ایک بھی کبھی پاک نہ ہو سکتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ بہت سننے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔

شیطان انسان کا ازل سے دشمن ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ یہ اس لئے نہیں کہ اس میں ہمیشہ رہنے کی کوئی طاقت ہے۔ بلکہ اس لئے کہ انسان کے پیدا ہونے پر اللہ تعالیٰ نے اسے یہ اختیار دیا تھا کہ وہ آزاد ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ اس کے بندے شیطان کے حملے سے محفوظ رہیں گے۔ شیطان کی یہ دشمنی کوئی کھلی دشمنی نہیں ہے کہ سامنے آ کر لڑ رہا ہے۔ بلکہ وہ مختلف حیلوں بہانوں سے، مکر و فریب سے، دنیاوی لالچوں کے ذریعہ سے انسان کی اَناؤں کو ابھارتے ہوئے انسانوں کو نیکیوں سے دُور لے جاتا ہے اور برائیوں کے قریب کرتا ہے۔ شیطان نے خدا تعالیٰ کو کہا تھا کہ جس فطرت کے ساتھ تُو نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جس طرح اس کی یہ فطرت ہے کہ دونوں طرف مڑ سکتا ہے تو اس کو مَیں اپنے پیچھے چلاؤں گا کیونکہ برائیوں کی طرف اس کا زیادہ رخ ہو گا۔ اگر تو مجھے اجازت دے تو میں ہر راستے سے اس پر حملہ کروں گا۔ ہر راستے سے اس کو بہکاؤں گا۔ اور سوائے وہ جو تیرے حقیقی بندے ہیں، خالص بندے ہیں تو وہ میرے حملے سے بچیں گے۔ ان پر تو میرا کوئی مکر، کوئی حملہ کارگر نہیں ہو گا۔ اس کے علاوہ اکثریت میرے قدموں پر چلے گی۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اجازت دے دی اور ساتھ یہ بھی فرما دیا کہ جو تیرے پیچھے چلنے والے ہوں گے انہیں مَیں جہنم میں ڈالوں گا۔

لیکن ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کے بھیجنے کے نظام کو جاری کر کے انسانوں کو نیکیوں کے راستے بھی بتائے۔ ان کو اصلاح کے طریقے بھی بتائے۔ ان کو اپنی دنیا و عاقبت سنوارنے کے ذریعہ بھی بتائے۔ یہ بھی واضح کیا کہ شیطان تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ وہ ہمدردی کے لبادہ میں تمہیں بہتری اور فائدے نہیں بلکہ برائی اور نقصان کی طرف بلا رہا ہے۔ اور جب وقت آئے گا کہ انسان کا حساب کتاب ہو تو بڑے آرام سے، بڑی ڈھٹائی سے کہہ دے گا کہ مَیں نے تمہیں برائی کی طرف، لالچ کی طرف، گناہوں کے کرنے کی طرف، اللہ تعالیٰ کے حکموں کے خلاف چلنے کی طرف بلایا تھا۔ لیکن تم تو عقل رکھنے والے انسان تھے۔ تم نے کیوں اپنی عقل استعمال نہیں کی۔ کیوں میری بدیوں کی آواز کو خدا تعالیٰ کی بھلائی اور نیکی کی آواز پر ترجیح دی۔ پس اب اپنے کئے کی سزا بھگتو۔ میرا اب تمہارے سے کوئی تعلق نہیں۔ میرا مقصد تمہارے سے دشمنی کرنا تھا وہ مَیں نے کر لی۔ اب جہنم کی آگ میں جلو۔ پس اس طرح شیطان انسان سے دشمنی کرتا ہے۔

قرآن کریم میں بھی متعدد جگہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں شیطان کے حملوں اور اس کے حیلوں اور مکروں سے ہوشیار کیا ہے۔ اس آیت میں بھی جو میں نے تلاوت کی ہے اللہ تعالیٰ نے یہی بتایا ہے کہ شیطان ہمیشہ انسان کے پیچھے پڑا رہتا ہے۔ اس نے جب خدا کو کہا کہ مَیں اس کے دائیں بائیں آگے پیچھے سے حملہ کروں گا تو پھر اس نے بڑی مستقل مزاجی سے یہ حملے کرنے تھے اور کرتا ہے حتی کہ شیطان یہ بھی کہتا ہے کہ مَیں صراط مستقیم پر بیٹھ کر انسان پر حملے کروں گا۔ اب ایک شخص سمجھتا ہے کہ مَیں صراط مستقیم پر چل رہا ہوں تو میں شیطان کے حملے سے بچ گیا۔ لیکن یہ خیال ایسے شخص کی غلط فہمی ہے۔ جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوا، جو ضالّین بنے، وہ بھی تو پہلے صراط مستقیم پر چلنے والے تھے۔ وہ بھی تو حضرت موسیٰ کو ماننے والے تھے۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ماننے والے تھے لیکن گمراہی اور شرک میں مبتلا ہو گئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرنے والے بن گئے۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ انسان جب ایمان لے آتا ہے تب بھی شیطان اس کا پیچھا نہیں چھوڑتا اور اسے گمراہ کرتا ہے اور کئی لوگ اس کے دھوکے میں آ کے، شیطان کی باتوں میں آ کر گمراہ ہو جاتے ہیں حتی کہ (-) کہلانے والے بھی مرتد اور فاسق ہو جاتے ہیں۔ پس یہ بہت بڑا خطرہ ہے جو شیطان کا خطرہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہی ہے جو انسان کو اس بڑے خطرے سے بچا سکتا ہے اور بچاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس آیت کے آخر میں مومنوں کو اس لفظ کے ساتھ تسلّی دی کہ اللہ تعالیٰ سمیع ہے۔ اللہ تعالیٰ سننے والا ہے۔ پس اس کے دروازے کو کھٹکھٹاؤ اور اس کو پکارو اور مستقل مزاجی سے اس کو پکارو۔ اس کے حضور مستقل دعائیں کرتے ہوئے جھکے رہو تو وہ خدا جو علیم بھی ہے اپنے بندوں کے حالات کو جانتا ہے، جب وہ دیکھے گا کہ میرا بندہ حقیقت میں خالص ہو کر مجھے پکار رہا ہے تو پھر خدا ایسے مومن کے دل میں ایسی ایمانی قوت پیدا کر دے گا جس سے وہ شیطان کے حملے سے محفوظ ہو جائے گا۔ نیکیوں کے معیار بلند سے بلند تر کرنے کی توفیق مل جائے گی اور برائیوں سے بچنے کی اس میں طاقت پیدا ہو جائے گی۔

پس جب شیطان نے کہا تھا کہ تیرے خالص بندوں کے علاوہ سب میرے پیچھے چلیں گے تو ایک عقل رکھنے والے انسان کو سوچنے کی ضرورت ہے۔ ایک حقیقی مومن کو سوچنے کی ضرورت ہے کہ خالص بندے کس طرح بنیں۔ خالص بندے بننے کے لئے اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایک نسخہ بتایا کہ فحشاء اور منکر سے یعنی ہر ایسی بات سے اپنے آپ کو بچاؤ جو بیہودہ اور لغو ہے۔ جو خدا تعالیٰ کو ناپسند ہے۔ اور جو فحشاء اور منکر سے بچے گا اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کا تزکیہ کرے گی۔ اور جس کا اللہ تعالیٰ تزکیہ کر دے وہ پاک ہو جاتا ہے اور ایسے پاکوں کے پاس پھر شیطان نہیں آتا۔

یہ بات بھی ہمیں یاد رکھنی چاہئے کہ شیطان کا حملہ ایک دم نہیں ہوتا۔ وہ آہستہ آہستہ حملہ کرتا ہے۔ کوئی چھوٹی سی برائی انسان کے دل میں ڈال کر یہ خیال پیدا کر دیتا ہے کہ اس چھوٹی سی برائی سے کیا فرق پڑتا ہے۔ یہ کون سا بڑا گناہ ہے۔ پھر یہ چھوٹی چھوٹی برائیاں بڑے گناہوں کی تحریک کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔ ضروری نہیں کہ ڈاکہ اور قتل ہی بڑے گناہ ہیں۔ کوئی بھی برائی جب معاشرے کا امن وسکون برباد کرے تو وہ بڑی برائی بن جاتی ہے۔ انسان کو یہ احساس مٹ جاتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر پاک ہونا ہے، اگر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے تو جہاں مستقل مزاجی سے برائیوں سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے شیطان کے قدموں پر چلنے سے بچنا ہے وہاں مستقل مزاجی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ کر پاک ہونے کی کوشش کرنا بھی ضروری ہے اور مستقل اور ہر لحہ اللہ تعالیٰ کو پکارنے اور اس سے مدد مانگنا بھی ضروری ہے۔ اس کے بغیر انسان شیطان کے حملوں سے بچ نہیں سکتا۔

اب میں حضرت مسیح موعود کے بعض اقتباسات پیش کروں گا۔ بعض لوگوں کے دل میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شیطان کو بنایا کیوں؟ پہلے ہی دن اس کی بیبا کی پر سزا دے کر اسے ختم کیوں نہ کر دیا؟ اگر پہلے ہی دن شیطان کو ختم کر دیا جاتا تو دنیا کے فساد ہی نہ ہوتے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتا ہوں۔ اس سوال کے جواب میں کہ خدا نے شیطان کو کیوں بنایا، اس کو سزا کیوں نہ دی؟ آپ نے ایک جگہ فرمایا کہ اس کا جواب یہ ہے کہ:

''یہ بات ہر ایک کو ماننی پڑتی ہے کہ ہر ایک انسان کے لئے دو جاذب موجود ہیں''۔ (یعنی کھینچنے والی دو چیزیں موجود ہیں۔) ''ایک جاذبِ خیر ہے جو نیکی کی طرف اس کو کھینچتا ہے۔ دوسرا جاذبِ شر ہے جو بدی کی طرف کھینچتا ہے۔ جیسا کہ یہ امر مشہود و محسوس ہے کہ بسا اوقات انسان کے دل میں بدی کے خیالات پڑتے ہیں اور اس وقت وہ ایسا بدی کی طرف مائل ہوتا ہے کہ گویا اس کو کوئی بدی کی طرف کھینچ رہا ہے اور پھر بعض اوقات نیکی کے خیالات اس کے دل میں پڑتے ہیں اور اس وقت وہ ایسا نیکی کی طرف مائل ہوتا ہے کہ گویا کوئی اس کو نیکی کی طرف کھینچ رہا ہے اور بسا اوقات ایک شخص بدی کر کے پھر نیکی کی طرف مائل ہوتا ہے اور نہایت شرمندہ ہوتا ہے کہ میں نے برا کام کیوں کیا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص کسی کو گالیاں دیتا اور مارتا ہے اور پھر نادم ہوتا ہے اور دل میں کہتا ہے کہ یہ کام میں نے بہت ہی بیجا کیا اور اس سے کوئی نیک سلوک کرتا ہے یا معافی چاہتا ہے۔'' (برائی کا اسے احساس ہوتا ہے تو فرمایا) ''سو یہ دونوں قسم کی قوتیں ہر ایک انسان میں پائی جاتی ہیں۔'' (انسان کی فطرت ہے جو اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے) اور شریعت (دین حق) نے نیکی کی قوت کا نام لِمّۂ مَلک رکھا ہے اور بدی کی قوت کو...... لِمّۂ شیطان سے موسوم کیا ہے''۔ آپ فرماتے ہیں کہ ''فلسفی لوگ تو صرف اس حد تک ہی قائل ہیں کہ یہ دونوں قوتیں ہر ایک انسان میں ضرور موجود ہیں'' (یعنی بدی کی قوت بھی اور نیکی کی قوت بھی لیکن شریعت (دین حق) نے جو نیکی کی قوت ہے اس کو لِمّۂ مَلک کا نام دیا ہے اور بدی کی قوت کو لِمّۂ شیطان کا) آپ فرماتے ہیں کہ ''فلسفی لوگ تو صرف اس حد تک ہی قائل ہیں کہ یہ دونوں قوتیں ہر ایک انسان میں ضرور موجود ہیں مگر خدا جو وراء الوراء اسرار ظاہر کرتا ہے۔'' (بہت دور کے، بہت چھپے ہوئے بھید بھی بتاتا ہے) ''اور عمیق اور پوشیدہ باتوں کی خبر دیتا ہے اس نے ان دونوں قوتوں کو مخلوق قرار دیا ہے۔ جو نیکی کا القاء کرتا ہے اس کا نام فرشتہ اور روح القدس رکھا ہے اور جو بدی کا القاء کرتا ہے اس کا نام شیطان اور ابلیس قرار دیا ہے۔'' فرماتے ہیں کہ ''مگر قدیم عقلمندوں اور فلاسفروں نے مان لیا ہے کہ القاء کا مسئلہ بیہودہ اور لغو نہیں ہے''۔

یعنی یہ مسئلہ جو ہے بیہودہ نہیں اور یہ اس کو مانتے ہیں کہ یہ ایک صحیح چیز ہے کہ انسان کے دل میں برائی کی قوت بھی پیدا ہوتی ہے یا تحریک پیدا ہوتی ہے اور نیکی کی تحریک بھی پیدا ہوتی ہے۔ اس کی پھر آپ نے اس طرح وضاحت فرمائی ہے کہ:

''یہ دونوں قوتیں جو ہر ایک انسان میں موجود ہیں خواہ تم ان کو یا دو قوتیں کہو اور یا روح القدس اور شیطان نام رکھو مگر بہر حال تم ان دونوں حالتوں کے وجود سے انکار نہیں کر سکتے اور ان کے پیدا کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا انسان اپنے نیک اعمال سے اجر پانے کا مستحق ٹھہر سکے۔ کیونکہ اگر انسان کی فطرت ایسی واقع ہوتی کہ وہ بہر حال نیک کام کرنے کے لئے مجبور ہوتا اور بد کام کرنے سے طبعاً متنفر ہوتا تو پھر اس حالت میں نیک کام کا ایک ذرہ بھی اس کو ثواب نہ ہوتا کیونکہ وہ اس کی فطرت کا خاصہ ہوتا۔ لیکن اس حالت میں کہ اس کی فطرت دو کششوں کے درمیان ہے اور وہ نیکی کی کشش کی اطاعت کرتا ہے اس کو اس عمل کا ثواب مل جاتا ہے۔''

فرمایا کہ ''بے شک انسان کے دل میں دو قسم کے القاء ہوتے ہیں۔ نیکی کا القاء اور بدی کا القاء۔ اب ظاہر ہے کہ یہ دونوں القاء انسان کی پیدائش کا جزو نہیں ہو سکتے۔'' (یعنی پیدائش کے وقت یہ ان کا حصہ نہیں تھے) ''کیونکہ وہ باہم متضاد ہیں'' (آپس میں اختلاف رکھتے ہیں۔ بدی اور نیکی کا آپس میں اختلاف ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ بچپن سے ہی بچے کی فطرت میں نیکی اور بدی موجود ہے) فرمایا کہ یہ باہم متضاد ہیں'' اور نیز انسان ان پر اختیار نہیں رکھتا۔ اس لئے ثابت ہوتا ہے کہ یہ دونوں القاء باہر سے آتے ہیں'' (نیکی کا اثر بھی، بدی کا اثر بھی باہر سے انسان لیتا ہے۔ بچہ بھی جو آہستہ آہستہ نیکیوں میں بڑھتا ہے یا برائیوں میں بڑھتا ہے تو اس کا اثر باہر سے ہو رہا ہوتا ہے) فرمایا ''اور انسان کی تکمیل ان پر موقوف ہے۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ ان دونوں قسم کے وجود یعنی فرشتہ اور شیطان کو ہندوؤں کی کتابیں بھی مانتی ہیں اور گبر بھی اس کے قائل ہیں'' (یعنی وہ لوگ جو آتش پرست ہیں وہ لوگ بھی ان کے قائل ہیں) ''بلکہ جس قدر خدا کی طرف سے دنیا میں کتابیں آئی ہیں سب میں ان دونوں وجودوں کا اقرار ہے۔ پھر اعتراض کرنا محض جہالت اور تعصب ہے۔ اور جواب میں اس قدر لکھنا بھی ضروری ہے کہ جو شخص بدی اور شرارت سے باز نہیں آتا وہ خود شیطان بن جاتا ہے جیسا کہ ایک جگہ خدا نے فرمایا ہے کہ انسان بھی شیطان بن جایا کرتے ہیں۔ اور یہ کہ خدا ان کو کیوں سزا نہیں دیتا'' (اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ جب بن گیا تو پھر ایسے لوگوں کو سزا کیوں نہیں دیتا) ''اس کا جواب یہی ہے کہ شیطان کو سزا دینے کے لئے قرآن شریف میں وعدہ کا دن مقرر ہے۔ پس اس وعدہ کے دن کے منتظر رہنا چاہئے۔'' (اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مَیں سزا دوں گا، ضرور دوں گا۔ کب؟ اس دنیا میں یا اگلے جہان میں جو بھی دن مقرر ہے اس دن اس کو سزا مل جائے گی) ''کئی شیطان خدا کے ہاتھ سے سزا پا چکے اور کئی پائیں گے۔''

پھر اس بات کو بیان فرماتے ہوئے کہ کون کون سی چیزیں ہیں جن کی طرف شیطان بلاتا ہے۔ کون سے انسان شیطان کے قدموں پر چلنے والے ہیں اور کون سی چیزیں ہیں جن کو حاصل کر کے انسان شیطان کے قدموں پر چلنے سے بچتا ہے۔ اس بارے میں سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''شیطان جھوٹ، ظلم، جذبات، خون، طُولِ اَمل، رِیا اور تکبر کی طرف بلاتا ہے اور دعوت کرتا ہے۔'' (تکبر کی طرف بلاتا ہے اور دعوت کرتا ہے یعنی کہ بڑے چاؤ سے بڑی محبت سے بلاتا ہے۔ تمہیں دعوت دیتا ہے کہ آؤ ان برائیوں کی طرف۔) ''اس کے بالمقابل اخلاق فاضلہ صبر، محویت، فنافی اللہ، اخلاص، ایمان، فلاح یہ اللہ تعالیٰ کی دعوتیں ہیں۔'' (ایک طرف شیطان دعوت دے رہا ہے۔ دوسری طرف اللہ تعالیٰ ان نیکیوں کی دعوت دے رہا ہے۔ ''انسان ان دونوں تجاذب میں پڑا ہوا ہے''۔ (یعنی دونوں قسم کی جو کششیں ہیں، کھینچنے والی چیزیں ہیں ان دونوں میں پڑا ہوا ہے۔) ''پھر جس کی فطرت نیک ہے اور سعادت کا مادہ اس میں رکھا ہوا ہے وہ شیطان کی ہزاروں دعوتوں اور جذبات کے ہوتے ہوئے بھی اس فطرت رشید سعادت اور سلامت روی کے مادہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف

دوڑتا ہے۔'' (یعنی جس طرح مرضی بلائے پھر۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے سعادت کا مادہ رکھا ہوا ہے وہ اپنی سعادت کی فطرت سے اور اس کی برکت سے پھر وہ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتا بھی ہے جب انسان ایسی فطرت رکھنے والا ہو تو اللہ تعالیٰ پھر اسے اتنی توفیق دیتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑتا ہے بجائے شیطان کی طرف دوڑنے کے۔ ''اور خدا ہی میں اپنی راحت تسلی اور اطمینان کو پاتا ہے۔''

پھر آپ نے فرمایا کہ:

''ہر چیز کے لئے نشانات ضرور ہوتے ہیں جب تک اس میں وہ نشان نہ پائے جاویں وہ معتبر نہیں ہوسکتی۔ دیکھو دواؤں کی طبیب شناخت کر لیتا ہے۔ بنفشہ، خیار شنبر ترید میں اگر وہ صفات نہ پائے جائیں (یہ تمام ایسے پھل ہیں یا بوٹیاں ہیں جن سے دوائیں بنتی ہیں۔ فرمایا کہ) اگر وہ صفات ان میں نہ پائی جائیں جو ایک بڑے تجربے کے بعد ان میں متحقق ہوئے ہیں (ثابت ہوئے ہیں کہ یہ صفات ان میں پائے جاتے ہیں کہ ان سے بعض بیماریوں کو شفا ملتی ہے۔ اگر پتا لگ جائے کہ یہ خصوصیات نہیں) تو طبیب ان کو ردی کی طرح پھینک دیتا ہے۔ اسی طرح پر ایمان کے نشانات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا بار بار اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ جب ایمان انسان کے اندر داخل ہو جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی عظمت یعنی جلال، تقدس، کبریائی، قدرت اور سب سے بڑھ کر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا حقیقی مفہوم داخل ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے اندر سکونت اختیار کرتا ہے اور شیطانی زندگی پر ایک موت وارد ہو جاتی ہے اور گناہ کی فطرت مر جاتی ہے۔'' (یہ فطرت کی وہ سعادت ہے کہ اگر صحیح ایمان ہے تو پھر گناہ کی فطرت مر جاتی ہے۔) ''اس وقت ایک نئی زندگی شروع ہوتی ہے اور وہ روحانی زندگی ہوتی ہے یا یہ کہو کہ آسمانی پیدائش کا پہلا دن وہ ہوتا ہے جب شیطانی زندگی پر موت وارد ہوتی ہے اور روحانی زندگی کا تولد ہوتا ہے''۔

تو یہی وہ وقت ہوتا ہے جب انسان پھر خدا تعالیٰ کا ہوتا ہے۔

پھر تکبر اور شیطان کے تعلق کو بیان فرماتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''سب سے اول آدم نے بھی گناہ کیا تھا۔ (مذہب کی تاریخ میں آدم کے گناہ کا ذکر ملتا ہے) اور شیطان نے بھی (کیا تھا۔ گناہ دو تھے۔ ایک آدم نے کیا۔ ایک شیطان نے۔) مگر آدم میں تکبر نہ تھا اس لئے خدا تعالیٰ کے حضور اپنے گناہ کا اقرار کیا اور اس کا گناہ بخشا گیا۔ اسی سے انسان کے واسطے توبہ کے ساتھ گناہوں کے بخشا جانے کی امید ہے۔'' (تکبر نہ ہو، گناہوں کا اقرار ہو، انسان توبہ کرے۔ اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہے تو بخشا جاتا ہے اور یہ امید پیدا ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ بخش دے گا۔) ''لیکن شیطان نے تکبر کیا اور وہ ملعون ہوا۔ جو چیز کہ انسان میں نہیں'' (جس کی انسان میں طاقت ہی نہیں)۔ آپ فرماتے ہیں۔ ''متکبر آدمی خواہ مخواہ اپنے لئے اس چیز کے دعوے کے واسطے تیار ہو جاتا ہے۔'' (اتنی طاقت ہی نہیں تمہیں کہ تم تکبر کرو۔ کہاں تک جا سکتے ہو۔ کتنے اونچے ہو سکتے ہو۔ جب یہ طاقت ہی اتنی نہیں کہ ہر کچھ حاصل کرو تو پھر تکبر کیسا۔ فرمایا کہ متکبر آدمی خواہ مخواہ اپنے لئے اس چیز کے دعوے کے واسطے تیار ہو جاتا ہے جو اس کے پاس ہے ہی نہیں۔) ''انبیاء میں بہت سے ہنر ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک ہنر سلب خودی کا ہوتا ہے'' (کہ اپنی خودی کو ختم کر لیتے ہیں۔) ''ان میں خودی نہیں رہتی۔ وہ اپنے نفس پر ایک موت وارد کر لیتے ہیں۔ کبریائی خدا کے واسطے ہے۔ جو لوگ تکبر نہیں کرتے اور انکساری سے کام لیتے ہیں وہ ضائع نہیں ہوتے۔''

پس تکبر سے بچو۔ یہ وہ خصوصیت ہے جو ایک مومن کو اختیار کرنی چاہئے ورنہ وہ شیطان کے قدموں پر چلنے والا ہے۔ تکبر کو بعض دفعہ انسان محسوس نہیں کرتا۔ اس لئے بڑی باریکی سے اس بارے میں ہمیں اپنے جائزے لینے چاہئیں۔

شیطان کس کس طرح انسان کو اپنے قابو میں کرنے کے حیلے کرتا ہے؟ اس بارے میں ایک جگہ بیان فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ گناہ والا کوئی کام انسان نہ کرے۔ فرمایا کہ ''اگر انسان کے افعال سے گناہ دُور ہو جاوے'' (یعنی کوئی کام ایسا نہ کرے جو گناہ والا ہے کوئی اس کا فعل ایسا نہ ہو جس کو کہا جائے کہ یہ گناہ ہے) تو شیطان چاہتا ہے۔ (کیا چاہتا ہے شیطان) کہ آنکھ کان ناک تک ہی رہے۔'' اگر ظاہری طور پر کوئی عمل گناہ کرنے والا نہ ہو تب بھی شیطان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ انسان کی آنکھ میں بیٹھا رہے، کان میں بیٹھا رہے، ناک میں بیٹھا رہے۔) فرمایا کہ ''اور جب وہاں بھی اسے قابو نہیں ملتا تو پھر وہ یہاں تک کوشش کرتا ہے کہ اور نہیں تو دل ہی میں گناہ (بیٹھا) رہے۔'' (ظاہری گناہ بعض لوگ نہیں کرتے۔ بڑے گناہ نہیں کرتے یا چھوٹے گناہ بھی نہیں کرتے۔ بعضوں کے حالات میں موقع ہی نہیں ملتا یا ایسی وجہ ہی نہیں بنتی کہ گناہ کریں یا کسی خوف سے نہیں کرتے۔ ظاہری طور پر عملاً کوئی گناہ نہیں لیکن شیطان پھر بھی یہ کوشش کرتا رہتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ سے تعلق نہیں ہے تو کسی نہ کسی ذریعہ سے اس کے اندر گناہ کا بیج رکھے اور اس کے دل میں بیٹھ جائے۔) فرمایا کہ ''گویا شیطان اپنی لڑائی کو اختتام تک پہنچاتا ہے۔ مگر جس دل میں خدا کا خوف ہے وہاں شیطان کی حکومت نہیں چل سکتی۔'' (اگر خدا کا خوف ہو تو پھر دل میں سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کہ گناہ کا بیج بھی شیطان رکھ سکے۔) فرمایا کہ ''شیطان آخر اس سے مایوس ہو جاتا ہے اور الگ ہوتا ہے اور اپنی بڑائی میں ناکام و نامراد ہو کر اسے اپنا بوریا بستر باندھنا پڑتا ہے۔'' (پھر بیچارہ وہاں سے چلا جاتا ہے)

پس اصل چیز یہی ہے کہ خدا کا خوف انسان کے دل میں رہے۔ خدا کا خوف ہوگا تو پھر بہت ساری برائیوں سے انسان بچتا ہے۔ ایک چور بھی چوری کرتا ہے۔ اگر اس کو یہ پتا لگ جائے کہ اس کو کوئی بچہ بھی دیکھ رہا ہے تو اس بچہ کا بھی اسے خوف ہوتا ہے۔ پس جب تک یہ ہمارے دلوں میں نہیں ہوگا کہ ہم کوئی بھی عمل کرتے ہوئے یا ہر وقت ذہن میں یہ رکھیں کہ خدا ہمارے ہر عمل کو دیکھ رہا ہے تو اس وقت تک انسان گناہوں سے نہیں بچ سکتا۔

بعض دفعہ شیطان نیکیوں کے خیالات ڈال کر بھی اپنے پیچھے چلاتا ہے۔ ایک مرتبہ ایک مجلس میں الہامات اور حدیث النفس میں امتیاز کے بارے میں ذکر تھا۔ الہامات کے متعلق یہ ذکر تھا کہ اس میں بہت مشکلات پڑتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ''بعض لوگ حدیث النفس اور شیطان کے القاء کو الہام الٰہی سے تمیز نہیں کر سکتے۔'' (نفس کی باتیں ہوتی ہیں۔ شیطان کا القاء ہوتا ہے۔ اس کو سمجھتے ہیں کہ الہام الٰہی ہے) ''اور دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ ''خدا کی طرف سے جو بات آتی ہے وہ پُرشوکت اور لذیذ ہوتی ہے۔ دل پر ایک ٹھوکر مارنے والی ہوتی ہے۔ وہ خدا کی انگلیوں سے نکلی ہوئی ہوتی ہے۔ اس کا ہم وزن کوئی نہیں۔ وہ فولاد کی طرح گرنے والی ہوتی ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف میں آیا ہے اِنَّـا ...... (المزمل:6) (یعنی یقیناً ہم تجھ پر ایک کلام اتاریں گے جو بہت بھاری ہے) ثقیل کے یہی معنی ہیں۔ مگر شیطان اور نفس کا القاء ایسا نہیں ہوتا۔ حدیث النفس اور شیطان گویا ایک ہی ہیں۔ (نفس کی باتیں ہیں۔ اور شیطان کے القاء ہیں۔ یہ ایک ہی چیز ہے۔) انسان کے ساتھ دو قوتیں ہیں جو ہمیشہ لگی رہی ہیں ایک فرشتے اور دوسرے شیطان۔ گویا اس کی ٹانگوں میں دو رسّے پڑے ہوئے ہیں۔ فرشتہ نیکی میں ترغیب اور مدد دیتا ہے جیسا کہ قرآن شریف میں آیا ہے اَیَّدَھُمْ ...... (المجادلۃ:23) (یعنی اپنا کلام بھیج کر ان کی مدد کی) اور شیطان بدی کی طرف ترغیب دیتا ہے جیسا کہ قرآن شریف میں آیا ہے یُوَسْوِسُ۔ ان دونوں کا انکار نہیں ہو سکتا۔ ظلمت اور نور ہر دو ساتھ لگے ہوئے ہیں۔ عدم علم سے عدم شئے ثابت نہیں ہو سکتا۔'' (یعنی ان میں یہ نہیں ہے کہ اگر کسی بات کا علم نہیں تو وہ چیز ہی موجود نہیں ہے۔) فرمایا کہ ''ماسوائے اس عالم کے اور ہزاروں عجائبات ہیں۔'' (یہ دنیا جو اللہ تعالیٰ کی یہ کائنات ہے، ایک عجوبہ ہے، اس کے علاوہ بھی اللہ تعالیٰ کے ہزاروں عجائبات ہیں)

فرمایا کہ ''قُلْ اَعُوْذُ ...... میں شیطان کے ان وساوس کا ذکر ہے جو کہ وہ لوگوں کے درمیان ان دنوں ڈال رہا ہے۔ (خاص طور پہ یہ دن جو ہیں، یہ زمانہ جو ہے جس کو جدید زمانہ کہا جاتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کو انسان بھول رہا ہے، وہ شیطان ہی دلوں میں وسوسے ڈال رہا ہے۔) فرمایا کہ ''بڑا وسوسہ یہ ہے کہ ربوبیت کے متعلق غلطیاں ڈالی جائیں۔ جیسا کہ امیر لوگوں کے پاس بہت مال و دولت دیکھ کر انسان کہے کہ یہی پرورش کرنے والے ہیں۔'' (یہی میرا سب کچھ ہیں)

پھر اس بات کی وضاحت فرماتے ہوئے کہ شیطان کس طرح وسوسہ ڈالتا ہے۔ ایک مثال تو پہلے دے دی اور اس وسوسے سے کس طرح بچنا ہے کہ یہ امیر لوگ ہماری ضروریات پوری کرنے والے ہیں یا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور ہستی بھی ہے جو ہماری ضروریات پوری کر سکتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ''اس واسطے حقیقی ربّ النّاس کی پناہ چاہنے کے واسطے فرمایا۔'' (اس لئے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ دعا کرو کہ میں حقیقی ربّ النّاس جو ہے اُس کی پناہ میں رہوں۔) ''پھر دنیاوی بادشاہوں اور حاکموں کو انسان مختارِ مطلق کہنے لگ جاتا ہے۔ اس پر فرمایا کہ ......۔ اللہ ہی ہے۔ پھر لوگوں کے وساوس کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ مخلوق کو خدا کے برابر ماننے لگ پڑتے ہیں اور ان سے خوف و رجاء رکھتے ہیں۔ اس واسطے اِلٰہِ النَّاسِ فرمایا۔ (تمہارا معبود اللہ تعالیٰ ہے۔) یہ تین وساوس ہیں۔ ان کے دُور کرنے کے واسطے یہ

تین تعویذ ہیں (جو سورۃ الناس میں بیان کئے گئے ہیں) اور ان وساوس کے ڈالنے والا وہی خنّاس ہے (یعنی شیطان ہے) جس کا نام توریت میں زبان عبرانی کے اندر نحاش آیا ہے جو حوّا کے پاس آیا تھا۔ چھپ کر حملہ کرنے والا۔ اس سورۃ میں اسی کا ذکر ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ دجال بھی جبر نہیں کرے گا بلکہ چھپ کر حملہ کرے گا تا کہ کسی کو خبر نہ ہو۔'' (یہ دنیا کی جو چکا چوند ہے۔ آجکل جو نئی نئی ایجادات ہیں یا آجکل کی تعلیم کے بہانے سے اللہ تعالیٰ سے دُوری اور مذہب سے دُوری کی طرف جو توجہ دلائی جاتی ہے اور اس میں حکومتیں بھی شامل ہیں، بڑی بڑی تنظیمیں بھی شامل ہیں کہ انسانی حقوق کے نام پر بعض باتیں کی جاتی ہیں کہ یہ دیکھو مذہب تمہیں ان باتوں کا پابند کرتا ہے حالانکہ انسانی حقوق کا تقاضا ہے کہ انسان کو مکمل آزادی ہو۔ تو یہ چیزیں آہستہ آہستہ دلوں میں ڈالی جاتی ہیں اور اس زمانے میں یہ چیزیں شیطان بھی کر رہا ہے اور اس میں حکومتیں بھی شامل ہیں۔ بڑی بڑی جو ہیومن رائٹس (Human Rights) کے نام پر یا ویمن رائٹس (Women Rights) کے نام پر، حقوق نسواں کے نام پر یا جیسا کہ پہلے مَیں نے کہا انسانی حقوق کے نام پر جو تنظیمیں ہیں یہ سب شامل ہیں۔ جہاں وہ دین سے ہٹانے کی کوشش کریں وہاں ہر ایک کو سمجھ لینا چاہئے، ہر احمدی کو سمجھ لینا چاہئے، ہر مومن کو سمجھ لینا چاہئے کہ یہاں ہم پر شیطان کا حملہ ہونے والا ہے اور یہ دجالی قوتیں ہیں جو ہم پر حملہ کر رہی ہیں۔)

اور پھر فرمایا کہ ''یہ غلط ہے کہ شیطان خود حوّا کے پاس گیا ہو بلکہ جیسا کہ اب چھپ کر آتا ہے ویسا ہی تب بھی چُھپ کر گیا تھا۔'' (کوئی وجود نہیں تھا، کوئی شخص نہیں تھا جو حوّا کے پاس گیا تھا اور اسی طرح وسوسے ڈالے تھے۔) فرمایا ''کسی آدمی کے اندر وہ اپنا خیال بھر دیتا ہے اور وہ اس کا قائمقام ہو جاتا ہے۔ کسی ایسے مخالف دین کے دل میں شیطان نے یہ بات ڈال دی تھی۔ اور وہ بہشت جس میں حضرت آدم رہتے تھے وہ بھی زمین پر ہی تھا (کوئی فضا میں نہیں تھا۔) کسی بد نے ان کے دل میں وسوسہ ڈال دیا۔

قرآن شریف کی پہلی ہی سورۃ میں جو اللہ تعالیٰ نے تاکید فرمائی ہے کہ مغضوب علیھم اور ضالین لوگوں میں سے نہ بننا۔ یعنی اے (-)! تم یہود اور نصاریٰ کے خصائل کو اختیار نہ کرنا۔ اس میں سے بھی ایک پیشگوئی نکلتی ہے کہ بعض (-) ایسا کریں گے۔ یعنی ایک زمانہ آوے گا کہ ان میں سے بعض یہود اور نصاریٰ کے خصائل اختیار کریں گے کیونکہ حکم ہمیشہ ایسے امر کے متعلق دیا جاتا ہے جس کی خلاف ورزی کرنے والے بعض لوگ ہوتے ہیں۔''

پھر ایک موقع پر اس بات کو بیان فرماتے ہوئے کہ دین کو ہر حال میں دنیا پر مقدم کرنا چاہئے، حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''دیکھو دو قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ جو (-) قبول کر کے دنیا کے کاروبار اور تجارتوں میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ شیطان ان کے سر پر سوار ہو جاتا ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ تجارت کرنی منع ہے۔ نہیں۔ صحابہ تجارتیں بھی کرتے تھے مگر وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے تھے۔ انہوں نے اسلام قبول کیا تو اسلام کے متعلق سچا علم جو یقین سے ان کے دلوں کو لبریز کر دے انہوں نے حاصل کیا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ کسی میدان میں شیطان کے حملے سے نہیں ڈگمگائے۔ کوئی امر ان کو سچائی کے اظہار سے نہیں روک سکا۔ میرا مطلب اس سے صرف یہ ہے کہ جو بالکل دنیا ہی کے بندے اور غلام ہو جاتے ہیں گویا دنیا کے پرستار ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر شیطان اپنا غلبہ اور قابو پا لیتا ہے۔ دوسرے وہ لوگ ہوتے ہیں جو دین کی ترقی کی فکر میں ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ گروہ ہوتا ہے جو حزب اللہ کہلاتا ہے اور جو شیطان اور اس کے لشکر پر فتح پاتا ہے۔ مال چونکہ تجارت سے بڑھتا ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے بھی طلب دین اور ترقی دین کی خواہش کو ایک تجارت ہی قرار دیا ہے۔'' (یعنی دین کی طلب جو ہے اور اس میں ترقی یہ بھی ایک تجارت ہے۔ مال جو عام دنیاوی مال ہے وہ تو دنیا میں رہ جاتا ہے لیکن یہ مال، یہ تجارت آئندہ زندگی میں کام آنے والی ہے۔) ''چنانچہ فرمایا ہے هَلْ اَدُلُّكُمْ ...... (الصّف:11)'' (کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت کی خبر دوں جو تم کو دردناک عذاب سے بچالے گی۔) فرمایا کہ ''سب سے عمدہ تجارت دین کی ہے جو دردناک عذاب سے نجات دیتی ہے۔ اپنی جماعت کو فرمایا کہ پس مَیں بھی خدا تعالیٰ کے ان ہی الفاظ میں تمہیں یہ کہتا ہوں کہ هَلْ اَدُلُّكُمْ ...... (الصّف:11)۔''

پس ہمیں ایسی تجارت کرنی چاہئے، ان راستوں پر چلنے کی کوشش کرنی چاہئے جن کی طرف زمانے کے امام اور اللہ تعالیٰ کے فرستادے اور مسیح موعود اور مہدی معہود ہمیں بلا رہے ہیں تا کہ شیطان کے قدموں پر چلنے سے ہم بچیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتے ہوئے دردناک عذاب سے بچیں۔

پھر اس طرف توجہ دلاتے ہوئے کہ مخفی گناہوں سے بچو، حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''جب کوئی مصائب میں گرفتار ہوتا ہے تو قصور آخر بندے کا ہی ہوتا ہے۔'' (مصیبتوں میں گرفتار ہونے کے بعد یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مصیبت آ گئی۔ نہیں۔ قصور بندے کا ہوتا ہے۔) ''خدا تعالیٰ کا تو قصور نہیں۔ بعض لوگ بظاہر بہت نیک معلوم ہوتے ہیں اور انسان تعجب کرتا ہے کہ اس پر کوئی تکلیف کیوں وارد ہوئی یا کسی نیکی کے حصول سے یہ کیوں محروم رہا لیکن دراصل اس کے مخفی گناہ ہوتے ہیں جنہوں نے اس کی حالت یہاں تک پہنچائی ہوئی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ چونکہ بہت معاف کرتا ہے اور درگزر فرماتا ہے اس واسطے انسان کے مخفی گناہوں کا کسی کو پتا نہیں لگتا۔ مگر مخفی گناہ دراصل ظاہر کے گناہوں سے بدتر ہوتے ہیں۔ گناہوں کا حال بھی بیماریوں کی طرح ہے۔ بعض موٹی بیماریاں ہیں'' (یعنی ظاہر کی بیماری) ''ہر ایک شخص دیکھ لیتا ہے کہ فلاں بیمار ہے۔ مگر بعض ایسی مخفی بیماریاں ہیں کہ بسا اوقات مریض کو بھی معلوم نہیں ہوتا کہ مجھے کوئی خطرہ دامن گیر ہو رہا ہے۔ ایسا ہی تپ دق ہے کہ ابتدا میں اس کا پتا بعض دفعہ طبیب کو بھی نہیں لگ سکتا یہاں تک کہ بیماری خوفناک صورت اختیار کرتی ہے۔'' (بعض دفعہ یہ ہوتا ہے کہ آخری سٹیج پر جا کر پتا چلتا ہے۔ بعض دفعہ کینسر کے مریض ہیں۔ اچھا بھلا صحت مند انسان بظاہر لگ رہا ہوتا ہے اور ایک دم پتا لگتا ہے کہ کینسر ہے اور ایسی سٹیج پر چلا گیا ہے جہاں اب کوئی علاج نہیں۔ پھیل چکا ہے اور مہینے کے اندر اندر انسان ختم ہو جاتا ہے۔ پس فرمایا کہ جس طرح بیماری کا پتا نہیں لگتا) ''ایسا ہی انسان کے اندرونی گناہ ہیں جو رفتہ رفتہ اسے ہلاکت تک پہنچا دیتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے رحم کرے۔ قرآن شریف میں آیا ہے قَدْ اَفْلَحَ ...... (الشّمس:10) کہ اس نے نجات پائی جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا۔ لیکن تزکیۂ نفس بھی ایک موت ہے۔ جب تک کہ کُل اخلاق رذیلہ کو ترک نہ کیا جاوے تزکیۂ نفس کہاں حاصل ہوتا ہے۔'' (جتنے بیہودہ گندے گھٹیا اخلاق ہیں جب تک ان کو ترک نہیں کرو گے جن پہ شیطان چلانا چاہتا ہے۔ فحشاء اور منکر پر چلانا چلاتا ہے۔ منکر کا مطلب ہی یہی ہے کہ ہر ایسی چیز جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے وہ منکر ہے۔ جب تک کل اخلاق رذیلہ کو ترک نہ کیا جاوے تزکیۂ نفس کہاں حاصل ہو سکتا ہے۔) ''ہر ایک شخص میں کسی نہ کسی شر کا مادہ ہوتا ہے وہ اس کا شیطان ہوتا ہے جب تک کہ اس کو قتل نہ کرے کام نہیں بن سکتا۔''

پس جیسا کہ پہلے بھی ذکر ہو چکا ہے کہ ہمیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کی پناہ کی ضرورت ہے اور اپنے جائزے لیتے رہنے کی ضرورت ہے۔

شیطان کو مارنے کے لئے کیا اور کس طرح ہمیں قدم اٹھانا چاہئے اس بارے میں ایک جگہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''پیغمبر الوہیت کے مظہر اور خدا نما ہوتے ہیں۔ پھر سچا (-) اور معتقد وہ ہوتا ہے جو پیغمبروں کا مظہر بنے۔ صحابہ کرام نے اس راز کو خوب سمجھ لیا تھا اور وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں ایسے گم ہوئے اور کھوئے گئے کہ ان کے وجود میں اور کچھ باقی رہا ہی نہیں تھا۔ جو کوئی ان کو دیکھتا تھا ان کو محویت کے عالم میں پاتا تھا''۔ (اللہ تعالیٰ کے قرب کو پانے میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ کو اپنانے میں ڈوبے ہوئے تھے۔) ''پس یاد رکھو کہ اس زمانے میں بھی جب تک وہ محویت اور وہ اطاعت میں گمشدگی پیدا نہ ہوگی جو صحابہ کرام میں پیدا ہوئی تھی مریدوں معتقدوں میں داخل ہونے کا دعویٰ تب ہی سچا اور بجا ہوگا۔ یہ بات اچھی طرح پر اپنے ذہن نشین کر لو کہ جب تک یہ نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ تم میں سکونت کرے اور خدا تعالیٰ کے آثار تم میں ظاہر ہوں اس وقت تک شیطانی حکومت کا عمل و دخل موجود ہے۔''

اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کا بننے کی کوشش کریں۔ تمام فحشاء اور منکر سے بچیں۔ تمام قسم کی برائیوں سے بچیں۔ ہر قسم کے تکبر سے بچیں۔ اپنے نفس کے تزکیہ کی کوشش کرتے رہیں تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔ ہمیشہ ہماری نظر خدا تعالیٰ پر ہو اور وہی ہمارا رب رہے۔ ہمیشہ اسی کی مالکیت ہمارے دلوں پر قبضہ جمائے رکھے۔ وہی ہمارا معبود رہے اور اس کو ہم ہمیشہ پکارنے والے بنے رہیں اور شیطان کے قدموں پر چلنے سے بچتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122877 میں خلیق احمد خالد

ولد محمد رفیق خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خلیق احمد خالد گواہ شد نمبر 1۔ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔نصیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 122878 میں ثریا بیگم

زوجہ عبدالسلام مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1۔ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔نصیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 122879 میں مبشرہ پروین

زوجہ محبوب احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر 70 ہزار روپے(2) جیولری 1.5 تولہ 75 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔مبشرہ پروین گواہ شد نمبر 1۔ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔سیف الاسلام عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 122880 میں آصفہ قاسم

زوجہ محمد انیس قاسم قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر 1 لاکھ 50 ہزار روپے(2) جیولری 39.800 گرام 1 لاکھ 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 4500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔آصفہ قاسم گواہ شد نمبر 1۔ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔سیف الاسلام عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 122881 میں سونیا شہزادی

بنت محمد قدیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سونیا شہزادی گواہ شد نمبر 1۔ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔نصیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 122882 میں فلک شیر

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فلک شیر گواہ شد نمبر 1۔ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔نصیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 122883 میں ارسلان ولید احمد

ولد سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارسلان ولید احمد گواہ شد نمبر 1۔محمد عارف ولد ممتاز علی خاں گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد میاں اللہ بخش

مسل نمبر 122884 میں شعیب احمد

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شعیب احمد گواہ شد نمبر 1۔وسیم احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2۔ عامر احمد ولد محمد سرور

مسل نمبر 122885 میں محمد منیب

ولد مشتاق احمد قوم...... پیشہ طالب جامعہ احمدیہ جونیئر عمر 19 سال بیعت 2007ء ساکن نور ہوسٹل جامعہ جونیئر ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد منیب گواہ شد نمبر 1۔ثاقب احمد بلال ولد شیخ حارث احمد گواہ شد نمبر 2۔معظم احمد ولد مظفر احمد دلاور

مسل نمبر 122886 میں سیف اللہ

ولد منور احمد قوم...... پیشہ بے روزگار عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 2 ایکڑ 20 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 60 ہزار روپے ماہوار بصورت ٹھیلہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سیف اللہ گواہ شد نمبر 1۔صوفی احمد یار ولد محمد زکریا گواہ شد نمبر 2۔شاہد سیف ولد سیف اللہ

مسل نمبر 122887 میں ماریہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ماریہ ناصر گواہ شد نمبر 1۔ناصر احمد ولد ہدایت اللہ گواہ شد نمبر 2۔ظافر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 122888 میں شاہدہ پروین

زوجہ رانا ارشاد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری 2 تولہ 90 ہزار روپے (2)حق مہر 30 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1۔محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ گواہ شد نمبر 2۔خلیل احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 122889 میں عائشہ طیبہ

بنت اعجاز احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1)حق مہر 1 لاکھ 50 ہزار روپے (2) جیولری 5 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔عائشہ طیبہ گواہ شد نمبر 1۔سمیع اللہ ملہی ولد سیف اللہ ملہی گواہ شد نمبر 2 ۔ چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

مسل نمبر 122890 میں شکیل احمد

ولد غلام قادر قوم آرائیں پیشہ ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) نقد رقم 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 18 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شکیل احمد گواہ شد نمبر 1۔گلزار احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

نماز جنازہ حاضرو غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22مارچ 2016ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نمازظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ امۃ الرشید بھٹی صاحبہ

مکرمہ امۃ الرشید بھٹی صاحبہ اہلیہ مکرم قاضی محمد احمد صاحب آف سلاؤ مورخہ 18 مارچ 2016ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ 21فروری 1934ء کو قادیان میں پیدا ہوئیں۔ شادی کے بعد 1960ء کی دہائی میں ایسٹ افریقہ تشریف لے گئیں جہاں سے یوکے آ کر سلاؤ میں رہائش اختیار کی۔ سلاؤ جماعت لجنہ کی ابتدائی ممبرات میں سے تھیں۔ آپ نہایت دعا گو، پنجوقتہ نماز اور تہجد کا التزام کرنے والی نیک خاتون تھیں۔ قرآن کریم کی تلاوت باقاعدگی سے کیا کرتی تھیں اور اس کے بہت سے حصے آپ کو زبانی بھی یاد تھے۔ لازمی چندہ جات باقاعدہ ادا کرتی تھیں اور مالی تحریکات میں بھی حصہ لیا کرتی تھیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ آپ نے اپنے پیچھے 6 بچے اور کثیر تعداد میں پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ امۃ الروف صاحبہ

مکرمہ امۃ الروف صاحبہ اہلیہ مکرم ریاض احمد باجوہ صاحب سابق صدر لجنہ میر پور خاص مورخہ 16 جنوری 2016ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ چھ سال تک بشیر آباد سندھ میں بطور نائب سیکرٹری ناصرات اور پھر میر پور خاص میں بارہ سال تک مختلف حیثیتوں سے خدمت کی توفیق پائی۔ آپ بڑی دیندار اور اپنی جان، مال وقت اور اولاد کو قربان کرنے والی پرشفقت خاتون تھیں۔ آپ کا خلافت سے عقیدت اور اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔ آپ مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب مربی سلسلہ کی والدہ تھیں۔

مکرم میاں محمد اکمل پرویز صاحب

مکرم میاں محمد اکمل پرویز صاحب چک سکندر ضلع گجرات مورخہ 29 جنوری 2016ء کو 51 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو خدام الاحمدیہ میں بطور ناظم عمومی خدمت کی توفیق ملی۔ دو دفعہ اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ چک سکندر کے خراب حالات میں کئی کئی دن بیت الذکر میں ڈیوٹیاں دیتے رہے۔ خلافت کے ساتھ اخلاص و وفا کا مضبوط تعلق تھا۔ باوجود غریب ہونے کے ہر مالی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ جماعتی نمائندوں کا بھی بھرپور خیال رکھا کرتے تھے۔

مکرم رائے اللہ بخش بھٹی صاحب

مکرم رائے اللہ بخش بھٹی صاحب عنایت پور بھٹیاں ضلع چنیوٹ مورخہ 13 جنوری 2016ء کو 65 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ ایک سچے اور فدائی احمدی تھے۔ آپ تہجد گزار اور نمازوں میں باقاعدہ تھے۔ قرآن کریم کی باقاعدگی سے تلاوت کیا کرتے تھے۔ نظام جماعت کی اطاعت اور وفاداری میں بے مثال تھے۔ جماعتی نمائندگان سے بھی بھرپور تعاون کرنے والے تھے۔ بڑھ چڑھ کر مالی قربانی کرنے والے، ہمدرد، غریب پرور، بہت مہمان نواز اور نڈر داعی الی اللہ تھے۔ آپ نے نظارت تعلیم کی تحریک پر سکول کیلئے 4 کنال اراضی بحق صدر انجمن احمدیہ وقف کر دی۔ آپ جماعت عطاء آباد کے پہلے صدر جماعت نامزد بھی کئے گئے تھے۔

مکرم محمد اصغر صاحب

مکرم محمد اصغر صاحب ابن مکرم شیخ سردار محمد صاحب کریم نگر فیصل آباد مورخہ 23 دسمبر 2015ء کو 59 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند اور تہجد گزار تھے۔ آپ عہدیداران کی اطاعت میں نمایاں اور خلافت سے گہری وابستگی اور دلی محبت رکھنے والے، غریب پرور انسان تھے۔ آپ حلقہ کریم نگر کے دو تین سال نگران بھی رہے۔ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ کم گو، مہمان نواز اور مرکزی مہمانوں کا پورا خیال رکھنے والے نیک مخلص وجود تھے۔

مکرمہ نجمہ رضوان صاحبہ

مکرمہ نجمہ رضوان صاحبہ اہلیہ مکرم رضوان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ تڑگڑی ضلع گوجرانوالہ مورخہ 2 فروری 2016ء کو 34 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ 2007ء میں آپ اپنے میاں کے ساتھ آئیوری کوسٹ تشریف لے گئیں۔ اس دوران ریجنل صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمات ادا کرتی رہیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ آپ کو آئیوری کوسٹ میں ہی بڑی آنت کا کینسر تشخیص ہوا تھا۔ جس کے علاج کے لئے آپ کو پاکستان بھجوایا گیا۔ لیکن تقدیر غالب آئی۔ آپ نے انتہائی صبر کے ساتھ اس بیماری کا مقابلہ کیا۔ آپ موصیہ تھیں۔ آپ مہمان نواز اور ایک نہایت ہمدرد خاتون تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

درخواست دعا

مکرمہ کرن اسلام صاحبہ لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ نعیمہ مبارک زیدی صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر اسلام صاحب شیخوپورہ شہر بعارضہ قلب بیمار ہیں اور اس وقت ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ انجیو پلاسٹی متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے درازیٔ عمر سے نوازے۔ آمین

نکاح

مکرم ظفر اللہ صاحب سیکرٹری مال دارالرحمت غربی وکارکن دفتر نظامت تشخیص جائیداد تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ حافظہ ماریہ ظفر صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم حافظ خلیق بشیر صاحب مربی سلسلہ کے ساتھ نمائندہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 3۔اپریل 2016ء کو مکرم مولوی تاج الدین صاحب سابق ناظم دارالقضاء کے گھر واقع ریلوے روڈ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ دولہا مکرم مولوی تاج الدین صاحب کے نواسہ جبکہ دلہن مکرم میاں عطاء اللہ احمد صاحب مرحوم آف بھڑی شاہ رحمٰن کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور ان کو خلافت سے پختہ تعلق قائم رکھنے والا بنائے۔ آمین

ریفریشر کورس

(منتظمین اصلاح وارشاد انصاراللہ مقامی ربوہ)

9/اپریل 2015ء کو قیادت اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام منتظمین اصلاح وارشاد حلقہ جات ربوہ اور نائبین اصلاح وارشاد مقامی ربوہ کا ریفریشر کورس منعقد ہوا۔ اس میں 57 منتظمین حلقہ جات، 8 نائبین منتظم اور 81 داعیان خصوصی نے شرکت کی۔ محترم عبدالسمیع خان صاحب قائد اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ پاکستان نے صدارت کی۔ مکرم عبدالقدیر قمر صاحب، مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب اور مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب نے ہدایات دیں۔ محترم مسعود احمد سلیمان صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ لوکل انجمن احمدیہ نے ملٹی میڈیا کے ذریعہ معلومات بہم پہنچائیں۔ یہ پروگرام سوا دو گھنٹے تک جاری رہا۔ شاملین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2016ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 30 جون 2016ء ہے۔ داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس، مع ٹیلی فون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ / پرائمری پاس رزلٹ کارڈ نہ ہونے کی صورت میں سکول کا تصدیق نامہ (انٹرویو کے وقت اصل رزلٹ کارڈ ہمراہ لائیں۔)

4۔ درخواست پر صدر صاحب / امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

ا۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 مئی 2016ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں جمع کروائیں۔

انٹرویو / ٹیسٹ 7 اور 8/اگست 2016ء کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔ انٹرویو کیلئے امیدواران کی فائنل لسٹ 4/اگست 2016ء کو نظارت تعلیم اور ادارہ میں لگائی جائے گی۔ تمام امیدواران انٹرویو کیلئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام چیک کر کے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

منتخب امیدواران کی لسٹ 10/اگست 2016ء کو ادارہ/نظارت تعلیم میں لگائی جائے گی۔ منتخب امیدواران کے والدین سے میٹنگ 11/اگست کو ادارہ میں ہوگی۔

نوٹ: 1۔ انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں دی جائے گی۔

2۔ بیرون ربوہ طالبات کو رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

3۔ حتمی داخلہ 31 دسمبر 2016ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ہومیو پیتھک ادویات وعلاج کیلئے با اعتماد نام
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور ربوہ
ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی ☆ راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک
0333-9797797 ☆ 0333-9797798
047-6211399 ☆ 047-6212399

بکائن کا درخت طبی خواص کا حامل

برصغیر پاک و ہند میں بکثرت لگایا جانے والا بکائن کا درخت اپنی خوبصورتی، ٹھنڈی چھاؤں اور طبی فوائد کے لحاظ سے منفرد ہے۔ پتوں کی شکل اور پھولوں کی جسامت کے لحاظ سے نیم کے درخت سے بہت مشابہ ہوتا ہے، مگر قدوقامت میں اس سے کم ہوتا ہے۔ جبکہ مزاج کی کڑواہٹ میں بھی نیم کا مقابلہ نہیں کر پاتا۔ بکائن کے پھل کے چار خانے ہوتے ہیں۔ ہر خانے میں ایک سیاہ چھلی والا بیج ہوتا ہے، جو اندر سے سفید ہوتا ہے اس بیج کو تخم بکائن یا پنجابی میں دھرکونے کہا جاتا ہے اس سفید گودے کے بے شمار طبی فوائد ہیں۔ اس درخت کا آبائی وطن بھارت، پاکستان، چین اور آسٹریلیا کو سمجھا جاتا ہے۔ یہ درخت تقریباً سارا سال ہرا بھرا رہتا ہے۔ اونچائی 7 سے 12 میٹر تک ہوتی ہے۔ اس کی لکڑی فرنیچر کی تیاری میں استعمال ہوتی ہے۔ لکڑی ہلکے بھورے سے ہلکے سرخ رنگ کی ہوتی ہے۔

بکائن کے پتے کئی اقسام کے تیل اور مرہموں میں بھی شامل کئے جاتے ہیں بکائن کے پھول کی خوشبو وبائی امراض اور متعدی امراض کو پھیلنے سے روکتی ہے۔ بند ناک اس کی خوشبو سے کھل جاتی ہے۔ اس کی خوشبو جسم کے فاسد مادوں کو ختم کرتی ہے۔ اطباء کے نزدیک نیم اور بکائن کے درختوں کے پھولوں کی خوشبو ایک ہی خاصیت رکھتی ہے۔ رات کے وقت ان کی خوشبو پورے ماحول میں پھیل جاتی ہے جو مختلف بیماریوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ گھر کے اندر ان کے پھولوں کو رکھنے سے کئی بیماریوں کے جراثیم ختم ہو جاتے ہیں۔

(روزنامہ امت 12 جون 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 19 اپریل

طلوع فجر	4:10
طلوع آفتاب	5:34
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:42
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	35 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	21 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

Deals in HRC,CRC,EG,P&O, Sheets &Coil
JK STEEL
Lahore

الحمید جدید ہومیو سٹور
معیاری جرمن فرانس ادویات دیگر سامان ہومیوپیتھی
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم اے)
فون: 047-6211510
0344-7801578
سراج مارکیٹ ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے عمدہ، دلکش اور حسین زیورات کا مرکز
امین جیولرز
دکان: 0476213213
موبائل: 0333-5497411
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
بالمقابل ایوان محمود ربوہ
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار
روزانہ صبح 10 تا 1:30 بجے تک
شام 5:30 تا 7:30 بجے تک
چھٹی بروز جمعۃ المبارک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6211707
047-6214414-0301-7972878

Warda
فیبرکس
گرمی آئی لان لائی
لان ہی لان
تمام لان انتہائی مناسب ریٹ پر حاصل کریں۔

Study in Europe
Sweden → Without IELTS.
Poland → Annual Tuition fee is only € 2500 To 3500
Holland → Visa is the responsibility of the University.
EC Education Concern
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore,
Tel +92-42-35177124,331-4482511
+92-302-8411770 (Also on Viber)
farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com
Skype counseling.educon
Student Can Join our IELTS / iTEP classes

ٹاپ برانڈز / ڈیزائنرز ورائٹی دستیاب ہے
ضرورت سیلز مین
انصاف کلاتھ ہاؤس
Men Women Kids
047-6213961: ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم

SCHOOL OF CHAMPS
بہترین صاف ستھرے ماحول میں آڈیو وڈیو سسٹم کے ساتھ
بالمقابل ابراہیم چکی دارالرحمت شرقی الف نزد بیت البشیر
0333-6705013,0331-7724545,047-6211551
Daily Spoken English Classes on Skype from Canada
Admission 70% Off ماہ اپریل میں

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
البشیر پیج جیولرز
میاں شاہد اسلام
+92 047 6214510
+92 333 6709546
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
عام گیزر، الیکٹرک اینڈ گیس گیزر، فین کولر، بلور کولر، عام کولر، ہائی پریشر گیزر
انسٹا گیزر اور ہر قسم کے پنکھے دستیاب ہیں۔
طالب دعا: ناصر احمد: 0300-4026760
فیکٹری B1-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-35118096,042-35114822:

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
H2-278 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو: چوہدری اکبر علی
0300-9488447
042-35301547,35301548
042-35301549,35301550
E_mail:umerestate786@hotmail.com

We are Proud of our High quality products
ربوہ میں قلعہ کالروالہ کے مشہور خوشبودار سپر کرنل چاول کے واحد ہول سیل سپلائرز
ہمارے ہاں اعلیٰ کوالٹی کا نات اور باسمتی چاول وسیلا ٹوٹا، ادھواڑ اور ایکسپورٹ کوالٹی سپر کرنل دستیاب ہے۔
مہربان رائس ٹریڈرز
راجیکی روڈ ربوہ نزد چوہدری پینٹ سٹور
03349896773,03209546124

STUDY IN GERMANY
Bachelor (with Foundation Year) & Master Degree Programmes Available
FREE DEGREE PROGRAMMES
Science / Engineering / Management
Medicine / Economics / Humanities
Get 18 Months Job Search Time After Masters
Degree & Even Work Allowed During Studies
APPLY NOW (Requirement)
• Intermediate with above 60%
• A-Level Students
• Bachelor Students with min 70%
• Students awaiting result can also apply
Consultancy + Admission Assistance + Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from Airport till University
Please contact your ErfolgTeam in Germany
Office Tel: 0049 7940 5035030 (Monday-Friday), Fax: 0049 7940 5035031
Web: www.erfolgteam.com , E-mail: info@erfolgteam.com

FR-10